سوال

(101)آپ ﷺ کا پیچھے دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخاری میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے بھی ایسے دیکھتے جیسے آگے اس خصوصیت کی کیا وجہ تھی ؟اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "میرا دل جاگتا ہے اور آنکھ سو تی ہے ۔"ایسی خصوصیات سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ماوراء البشر ثابت ہونا خیال کیا جاتا ہے معترضین کی تسلی کیسے ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالت نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھے دیکھنا (1) خرق عادت تھا امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسی بات کو اختیار کیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم صود اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اعزاز واکرام تھا ۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

(''والصوب المختار انه محمول على ظاهره وان هذه الابصار ادراک حقیقی خاص به صلی اللہ علیہ وسلم انخرقت له فیه العادة) (فتح الباری 1/514)

یعنی ''درست اور مختار بات یہ ہے کہ حدیث ہذا ظاہر پر محمول ہوگی اور یہ دیکھنا خلاف معمول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص تھا ۔''اور

''ولا ینوم قلبی'' (2) (میرا دل سوتا نہیں)

اس میں حکمت یہ تھی کہ ہر حالت میں قلب قبول وحی اور حق کے لئے مستعد اور خواب غفلت کی آلودگی سے پاک رہے جو بتقضائے بشریت ہر انسان کو لاحق ہے ۔

1۔ صحیح البخاري کتاب الاذان باب تسویة الصفوف (۷۱۸)

2۔ صحیح البخاري کتاب الوضوء باب التخفیف فی الوضوء (۱۳۸)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص285

محدث فتویٰ